دفعہ 144

(ہنگامی حالات میں امن وامان قائم کرنے کے لیے انتظامیہ کے اختیارات اور شہریوں کے فرائض)

سوال 1۔ دفعہ 144 سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد ضابطہء فوجداری کے تحت انتظامیہ کی طرف سے لگائی جانے والی عارضی نوعیت کی ایسی پابندی ہے جس کا مقصد امن وامان کو برقرار رکھنا یا کسی سانحہ کو روکنا ہو۔

سوال 2۔ دفعہ 144 کا نفاذ کون کرسکتا ہے؟

جواب۔ دفعہ 144 نافذ کرنے کا اختیار ضلع ناظم کو ہے البتہ ضلع کے پولیس آفیسر (ڈی پی او) اور ضلعی رابطہ آفیسر (ڈی سی او) ناظم کو اس دفعہ کے نفاذ کا مشورہ دے سکتے ہیں۔ عام شہری دفعہ 144 کے نفاذ کے لئے درخواست نہیں دے سکتے کیونکہ اس کا اختیار صرف انتظامیہ کے پاس ہے۔

سوال 3۔ کیا کسی مخصوص ادارہ میں بھی دفعہ 144 نافذ کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ انتظامیہ ایسے اداروں میں جہاں غیر متعلقہ افراد کا موجود ہونا کسی کام میں رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے، دفعہ 144 نافذ کرسکتی ہے جیسے امتحانات کے دنوں میں تعلیمی اداروں وغیرہ میں غیر متعلقہ افراد کے داخلے پر پابندی عائد کی جاتی ہے۔

سوال 4۔ کیا عام افراد کو اطلاع دیئے بغیر بھی یہ دفعہ نافذ کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ دفعہ 144 کے نفاذ کا مقصد کسی متوقع خطرہ سے بچنے کے لئے ایسے فوری اقدامات کرنا ہیں جو عوام کے تحفظ کے لئے ضروری ہوں لہٰذا کسی ہنگامی صورتحال میں یہ دفعہ بغیر کسی پیشگی اطلاع کے بھی نافذ کی جاسکتی ہے۔ البتہ جہاں ہر سال کسی مخصوص اجتماع یا تہوار وغیرہ پر مسائل پیدا ہوتے ہوں وہاں اس کے نفاذ کا اعلان اخبارات وغیرہ کے ذریعے پہلے سے کردیا جاتا ہے۔

سوال 5۔ کیا مخصوص افراد پر بھی اس دفعہ کو نافذ کیا جاسکتا ہے؟

جواب۔ ایسے افراد جو کسی خاص موقع پر امن کے لئے خطرے کا باعث بن سکتے ہوں انتظامیہ ان افراد پر اس دفعہ کے تحت عارضی پابندیاں لگاسکتی ہے۔

سوال 6۔ ضلع ناظم کی غیر موجودگی میں دفعہ 144 کے نفاذ کا کیا طریقہء کار ہے؟

جواب۔ ضلع ناظم کی غیر موجودگی میں یہ تمام اختیارات ضلعی رابطہ آفیسر (ڈی سی او) کے پاس ہوتے ہیں کہ وہ مفاد عامہ کے پیش نظر کسی ہنگامی صورتحال میں اس دفعہ کو نافذ کردے۔

سوال 7۔ دفعہ 144 کا نفاذ کتنے عرصہ تک کے لئے کیا جاسکتا ہے؟

متوقع خطرہ سے بچنے کے لئے دفعہ 144 کے نفاذ کے احکامات جاری کئے جاتے ہیں۔ ضابطہ فوجداری کے تحت 2 دن تک مسلسل اور 1 ماہ میں زیادہ سے زیادہ 7 دن تک اس دفعہ کو نافذ کیا جاسکتا ہے۔ کسی علاقے میں مستقل نوعیت کا مسئلہ درپیش ہونے کی صورت میں صوبائی حکومت سرکاری جریدہ میں پیشگی اعلان کے ذریعے 2 ماہ تک اس کے نفاذ میں توسیع بھی کرسکتی ہے۔

سوال8۔ دفعہ 144 کے احکامات کو منسوخ کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے؟

جواب۔ ضلعی ناظم کسی شخص کی درخواست یا اپنے ذاتی اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے دفعہ 144 کے احکامات کو منسوخ یا تبدیل کرسکتا ہے۔

سوال9۔ دفعہ 144 کی خلاف ورزی کی صورت میں کیا سزا دی جاسکتی ہے؟

جواب۔ تعزیراتِ پاکستان کے تحت دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے پر 1 ماہ تک قید یا 600 روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں اکٹھی دی جاسکتی ہیں۔ ایسی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں جو کسی ہنگامے کا باعث بنے 6 ماہ تک قید یا 3000 روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں اکٹھی دی جاسکتی ہیں۔

سوال10۔ دفعہ 144 سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی دفعہ 144 سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہے:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔
فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس 1379، اسلام آباد، فون نمبر 739-739-111۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) ضابطہ فوجداری 1898ئ۔

(5) تعزیراتِ پاکستان 1860ئ۔